Total printed Page: 8]   Roll No................

BAUL-101

Urdu Nsar

Bachelor of Arts (BA-12/16/17)

First Year, Examination, 2019

Time : 3 Hours   Max. Marks : 80

نوٹ:۔ یہ پرچہ تین حصوں الف، ب اور ج پر مشتمل ہے۔ متعلقہ ہدایت کے مطابق تمام حصوں کے جوابات تحریر کیجئے۔

(حصہ الف)

درج ذیل میں سے صرف دو سوالات کے جوابات تحریر کیجئے۔ ہر سوال انیس(19) نمبر کا ہے۔

1۔ درج ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجیے۔

واضح ہو کہ ملکہ صداقت زمانی، سلطانِ آسمانی کی بیٹی تھی جو کہ ملکہ دانش خاتون کے پیٹ سے پیدا ہوئی تھی جبکہ ملکہ موصوفہ نے ہوش سنبھالا تو اول تعلیم و تربیت کے سپرد ہوئی۔ جب انہوں نے اس کی پرورش میں اپنا حق ادا کرلیا تو باپ کے دربار میں سلام کو حاضر ہوئی۔ اسے نیکی اور نیک ذاتی کے ساتھ خوبیوں اور محبوبیوں کے زیور سے آراستہ دیکھ کر سب نے صدق دل سے تعریف کی۔ عزت دوام کا تاج مرصّع سر پر رکھا گیا اور حکم ہوا کہ جاؤ اولادِ آدم میں اپنا نور پھیلاؤ۔ عالم سفلی میں دروغِ دیوزاد ایک سفلہ نابکار تھا کہ حمق تیرہ دماغ اس کا باپ تھا اور ہوس ہوا پرست اس کی ماں تھی۔

اگرچہ اسے دربار میں آنے کی اجازت نہ تھی مگر جب کسی تفریح کی صحبت میں تمسخر اور ظرافت کے بھانڈ آیا کرتے تھے تو اُن کی سنگت میں وہ بھی آجاتا تھا۔ اتفاقاً اُس دن وہ بھی آیا ہوا تھا اور بادشاہ کو ایسا خوش کیا کہ اسے ملبوس خاص کا خلعت مل گیا تھا۔

یا

اُس وقت اگرچہ سرسید کے سامنے اردو نثر کے بعض عمدہ نمونے موجود تھے۔ خصوصاً میر امّن صاحب کی چہار درویش جو 1802 میں تالیف ہوئی تھی اور جس کی سادگی، صفائی اور واقعہ طرازی آج بھی موجود تصنیفات کی برابری کا دعوی کرسکتی ہے۔ اس کے ساتھ مضمون جو اختیار کیا گیا تھا یعنی عمارات اور آثار کی تاریخ، وہ تکلّف اور آورد سے ابا کرتا تھا، تاہم ''آثار الصنادید'' میں اکثر بیدؔل اور

ظہوری کا رنگ نظر آتا ہے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ سر سید کی رات دن کی صحبت مولانا امام بخش صہبائی سے رہتی تھی اور مولانا موصوف بیدؔل کے ایسے دلدادہ تھے کہ ان کا کلمہ پڑھتے تھے اور جو کچھ لکھتے، اس طرز میں لکھتے تھے۔ سر سید نے مجھ سے خود بیان کیا کہ "آثار الصنادید" کے بعض بعض مقامات بالکل امام بخش صہبائی کے لکھے ہوئے ہیں جو انہوں نے میری طرف سے اور میرے نام سے لکھ دیئے تھے۔

2۔ انشائیہ اور طنز و مزاح کے اسلوب میں کیا فرق ہے؟ واضح کیجئے۔

3۔ محمد حسین آزاد کی انشائیہ نگاری پر مفصّل مضمون قلم بند کیجئے۔

4۔ سر سید احمد خاں کی علمی اور تعلیمی خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالئے۔

(حصہ ب)

درج ذیل میں سے صرف چار (4) سوالات کے جوابات تحریر کیجئے۔ ہر سوال آٹھ (8) نمبر کا ہے۔ 8x4=32

1۔ محمد حسین آزاد کی ادبی خدمات کا سرسری جائزہ لیجئے۔

2۔ شبلی نعمانی کے مختصر سوانحی حالات لکھئے۔

3۔ شبلی نعمانی کے مضمون ''سرسید مرحوم اور اردو لٹریچر'' کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھئے۔

4۔ مولوی عبدالحق کی زبان کی خوبیاں بیان کیجئے۔

5۔ عورتوں کے حقوق سے متعلق سرسید احمد خان کی خیالات کا مختصر جائزہ لیجئے۔

6۔ حالیؔ کی شخصیت کے نمایاں اوصاف پر روشنی ڈالئے۔

7۔ انشائیہ کی تعریف کرتے ہوئے اس کے موضوعات پر مختصراً روشنی ڈالیے۔

8۔ اپنے نصاب میں شامل کسی نثر نگار کا تعارف پیش کیجئے۔

(حصہ ج)

درج ذیل تمام معروضی سوالات کے صحیح جوابات تحریر کیجئے۔ ہر سوال ایک(1) نمبر کا ہے۔ 10x1-10

1۔ درج ذیل میں سے کون سا ناول عبدالحلیم شرر کا نہیں ہے؟

(الف) آگ کا دریا (ب) منصور موہنا

(ج) دل چسپ (د) فلورا فلورنڈا

2۔ انشائیہ ”سچ اور جھوٹ کا رزم نامہ“ میں جھوٹ کو کیا نام دیا گیا ہے؟

(الف) سلطانِ آسمانی (ب) دروغ دیوزاد

(ج) دانش خاتون (د) صداقت زمانی

3۔ محمد حسین آزاد کی تصنیف کا نام کیا ہے؟

(الف) چراغ تلے اندھیرا (ب) نیرنگِ خیال

(ج) یادگارِ غالب (د) تلمیحاتِ انشاء مع شخصیات

4۔ مضمون کس انگریزی لفظ کا متبادل ہے؟

(الف) Allegory (ب) ایسّے (Essay)

(ج) شارٹ اسٹوری (د) ڈرامہ

5۔ درج ذیل میں سے کس کا شمار سر سید احمد خان کے رفقاء میں کیا جاتا ہے؟

(الف) رتن ناتھ سرشارؔ (ب) امیر خسرو

(ج) الطاف حسین حالیؔ (د) پروفیسر محمد حسن

نوٹ: صحیح لفظ سے خالی جگہ کو پُر کیجئے۔

6۔ ”آگ“ .... ہے۔(مونّث / مذکّر)

7۔ نہ نو من تیل ہو گا نہ رادھا ناچے گی......... ہے۔

(محاورہ / کہاوت)

8۔ ”آسمان“ کا متضاد لفظ.......... ہے۔(زمین / فلک)

9۔ ”دل ٹوٹنا“ .... ہے۔(کہاوت / محاورہ)

10۔ ”کُتب“ .... ہے۔(جمع / واحد)

****